

دفاعی پیداوار میں خود انحصاری

Posted On: 28 MAR 2017 7:54PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 28 مارچ، دفاع کے وزیر مملکت ڈاکٹر سبھاش بھامرے نے آج راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں اطلاع دی کہ درون ملک اور بیرون ملک کے دفاعی سوداگروں سے دفاعی سازوسامان اور آلات کی خریداری کا کام ملک کو درپیش خطرات، آپریشنل چیلنجز اور ٹیکنالوجیکل تبدیلیوں کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ اسی طرح سلامتی چیلنجز کے پورے منظر نامے پر نظر رکھ کر ملک کی مسلح افواج کو تمام چیلنجز سے نمٹنے کیلئے تیار رکھا جاتا ہے۔ گزشتہ دو برس کے دوران غیر ملکی اور مقامی سوداگروں سے ملک کی تینوں افواج کیلئے خریدے گئے دفاعی سازوسامان اور آلات پر خرچ کی تفصیلات پر نگاہ ڈالیں تو سال 2014-15 کے دوران 65583.77 کروڑ روپے کی کل خریداری ہوئی جس میں غیر ملکی سوداگروں سے 25984.86 کروڑ روپے کی خریداری ہوئی جبکہ 39598.91 کروڑ روپے کی خریداری مقامی سوداگروں سے ہوئی۔ اسی طرح سال 2015-16 کے دوران 62341.86 کروڑ روپے کی کل خریداری ہوئی جس میں غیر ملکی سوداگروں سے 23192.22 کروڑ روپے کی خریداری کی گئی جبکہ مقامی سوداگروں سے 39149.64 کروڑ روپے کی خریداری کی گئی۔

گزشتہ دو برس کے دوران درآمد شرح دفاعی آلات اور سازوسامان کی تفصیلات برآمد کنندہ ملک کے حساب سے تیار کی جارہی ہیں اور جلد ہی ایوان کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ دفاعی آلات کی درآمد کیلئے کوئی ہدف نہیں مقرر ہے اسی طرح اس مقصد کیلئے سال در سال کوئی بجٹ ہی نہیں مختص ہے۔ مسلح افواج کی مانگ پر آپریشنل ضروریات کو پورا کرنے کیلئے غیر ملکی دفاعی سوداگروں سے دفاعی آلات خریدے جاتے ہیں۔

U-1478

(Release ID: 1485904) Visitor Counter : 2

